السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شیطان کبھی کبھی میرے دل میں وسوسے پیدا کرکے یہ سوال اٹھاتا ہے کہ اس چیز کو کس نے پیدا کیا ہے ؟ حتیٰ کہ وہ بات یہاں تک آگے بڑھا دیتا ہے کہ اللہ تعالی کو کس نے پیدا کیا ہے ؟ میں ان وسوسوں کے بارے میں کیا کروں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس قسم کے وسوسے اثر انداز نہیں ہوتے۔ نبی ﷺ نے بھی فرمایا ہے کہ شیطان انسان کے پاس آکر کہتا ہے کہ اس چیز کو کس نے پیدا کیا ہے ، اس کو کس نے پیدا کیا ہے (اور جب انسان جواب دیتا ہے کہ انہیں اللہ تعالی نے پیدا فرمایا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ اللہ تعالی کو کس نے پیدا کیا ہے ؟ رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے تیر بہدف دوا کی طرف راہنمائی کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اس موقع پر (اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم) پڑھ لو اور اس وسوسہ سے رک جاؤ۔ (صحیح مسلم ، الایمان ، باب بیان الوسوسة فی الایمان وما یقوله من وجدها، حدیث 184)) لہذا آپ کے دل میں جب بھی اس طرح کا کوئی وسوسہ آئے تو (اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم) پڑھ لو، اس سے رک جاؤ اور اس سے مکمل طور پر اعراض کرلو۔ ان شاء اللہ یہ وسوسہ زائل ہوجائے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص491

محدث فتویٰ